

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تعالیٰ کا حکم ہے:

نون ۵- {البقرہ: ۶۲/۵}

وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب جمعہ کے دن نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت بھونڈو۔"

چلا کہ اذان تک کاروبار کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

{فَاذْكُرَّ تَقِيَّتَ السَّلْوةِ فَاتَّبِعْ رِوَايَ الارْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ} {البقرہ: ۶۲/۱۰}

پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔"

- ۳/۱ ۲۲۱ھ

"اور جو سبت (ہفتہ) کا دن ہے وہ صرف ان لوگوں پر مسلط کیا گیا جنہوں نے اس بارے میں اختلاف کیا تھا۔" [النحل: ۱۲۳]

یہودیوں کو بھی جمعہ کے دن کی تعظیم کا حکم دیا گیا تھا مگر یہودیوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن تعظیم کا ناسات مہل کی اور ہفتہ کے دن آرام کیا لہذا ہم بھی ہفتہ کے دن تعظیم کیا کریں گے اللہ تعالیٰ کے متعلق آرام کا تصور انتہائی گمراہ کن اور بے اصل تھا۔ چنانچہ ان کی ضد کی وجہ سے ان کے لیے ہفتہ کا دن

### [قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد 02 ص 494

محدث فتویٰ